باسمہٖ تعالیٰ

SHN/L-13/NP/565/89 — Ph. No 229 — R. No 40/49

پندرہ روزہ

آئینۂ دارالعلوم دیوبند

AAINA-E-DARUL ULOOM-DEOBAND U.P.

ایڈیٹر کفیل احمد علوی فاضلِ دیوبند

زیرِ نگرانی حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند

جلد ۴ | شمارہ ۱۱ | فی شمارہ ۲۵/۱ | یکم جمادی الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۸۹ء | زرِ تعاون سالانہ ۲۵/ روپے

قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

از: جناب شفیق احمد خاں شفیق بستوی
متعلم شعبہ تکمیل ادب
دارالعلوم دیوبند

سکون حاصل تھا ایک حد تک، ظہورِ مرزائیت سے پہلے
کہاں تھی مشکل رہِ ہدایت ظہورِ مرزائیت سے پہلے
وطن میں ایسی نہ تھی ضلالت ظہورِ مرزائیت سے پہلے
طرب فضا تھی ہر ایک منزل ظہورِ مرزائیت سے پہلے
مسیحِ کذاب، فتنہ پرور، غلام احمد ہے قادیانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

کبھی مجدد، کبھی محدث، کبھی ہے مہدی، کبھی ہے ملہم
کبھی کلیمِ خدا بنا ہے، کبھی ہے عیسیٰ، کبھی ہے مریم
کبھی وہ ہمسر ہے مصطفیٰ کا، کبھی ہے فخرِ بنی آدم
بلند ہو کر پیمبری سے کبھی بنا وہ خدائے عالم
ہزار بدلے تھیں رنگ اس نے، گرا جہنم میں ناگہانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

دکھائی جالندھری[1] نے اس کو ہمیشہ راہِ ہدیٰ بھی لیکن
جناب امرتسری[2] نے پیہم سنایا پیغامِ حق بھی لیکن
کتاب و سنت کو پیش کر کے مثالِ شمس الضحیٰ بھی لیکن
خدا کی لعنت پڑی ہے اس پر جہاں میں رسوا ہوا بھی لیکن
وہ گمرہی سے نہ باز آیا، غضب پڑا اس پہ آسمانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

الٹ دیا حضرت بخاری[3] نے قادیانی کی انجمن کو
کیا ہے اقبال نے بھی قرباں رہِ محمد میں فکر و فن کو
کیا ہے مفتی شفیع صاحب نے چاک مرزا کے پیرہن کو
جلا دیا ہے جناب یوسف[4] نے خود پسندی کے اہرمن کو
ہمیشہ زیغ و ضلال ہی میں گنوائی ظالم نے زندگانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

خلافِ قرآں، خلافِ سنت، ہے دینِ مرزا کھلی بغاوت
یہ ایسا فتنہ ہے جس کا ثمرہ نہیں ہے کچھ بھی بجز حماقت
حسین[5] انور[6] نے بڑھ کے آگے مٹا کے رکھ دی تھی یہ ضلالت
بلند آواز میں کہا تھا نبی ہی پر ختم ہے نبوت
یہ دینِ مرزا ہے در حقیقت لعین شیطاں کی ترجمانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

ہے شانِ دارالعلوم یہ کہ اٹھا ہے حق کا علم یہیں سے
ہوئے ہیں سیراب جامِ حق سے، عرب ہوں یا ہوں عجم یہیں سے
کریں جو باطل کو پارہ پارہ ملے ہیں سیف و قلم یہیں سے
تمام بیجا پرستوں کا شفیق ٹوٹا بھرم یہیں سے
ملی ہے دارالعلوم ہی سے ہمیں شریعت کی پاسبانی
قدم قدم پر جہاں میں رسوا غلام احمد ہے قادیانی

(۱) مولانا محمد علی صاحب جالندھری (۲) مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری (۳) مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری (۴) مولانا محمد یوسف بنوری
(۵) مولانا حسین احمد مدنی (۶) مولانا انور شاہ کشمیری

اس دائرے میں اگر سرخ نشان بنا ہوا ہے تو سمجھئے آپ کی مدتِ خریداری ختم ہو چکی ہے پرچہ آئندہ جاری رکھنے کے لئے مبلغ -/۲۵ روپے مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔
مولانا مرغوب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند ۲۴۷۵۵۴ یوپی

مناظر اسلام سید محمد اسمٰعیل صاحب کٹکی

امیر شریعت اڑیسہ

مولانا موصوف حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی نورؒ کے تلمیذ رشید اور مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے فرزند جلیل ہیں۔ ۱۹۱۴ء میں قصبہ سادات سونگڑہ اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر کچھ دنوں جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد میں حضرت مولانا عبدالحق مدنیؒ اور حضرت مولانا محمد میاں صاحب رحمہما اللہ عز وجل سے اکتساب فیض کیا۔ مگر کچھ ہی عرصہ کے بعد حضرت شیخ الاسلام نور اللہ مرقدہٗ سے والہانہ عقیدت کی وجہ سے مادر علمی دارالعلوم آگئے۔ یہاں حضرت شیخ الاسلامؒ کے علاوہ حضرت مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوری، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ، حضرت شیخ الادبؒ حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب، حضرت مولانا نبی حسن صاحبؒ وغیرہ اساطین علم و فضل سے گوہر مقصود حاصل کیا ۱۹۳۴ء میں سند فراغت حاصل کی۔ طالب علمی کے زمانہ میں مناظر اسلام مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ سے طریقہ مناظرہ سیکھا۔ اور اسی وقت سے اہل باطل کے سامنے سینہ سپر ہوگئے۔ جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اب تک کم و بیش ۸۰ مناظرے آریہ سماجیوں، رافضیوں اور قادیانیوں سے کرکے آٹھ ہزار کے قریب افراد کو مشرف باسلام کرچکے ہیں۔ اور لاتعداد مسلمانوں کے ایمان کو مضبوط و مستحکم بنا چکے ہیں۔

مولانا موصوف نے ایام طالب علمی ہی میں کالی چرن اور رام چندر جیسے آریہ سماجی مناظر کو لاجواب اور مبہوت کیا اور دیوبند شوگر مل کے ایک رافضی مینجر کو بحث و مباحثہ کرکے دولت اسلام سے مالامال کیا۔ حضرت شیخ الاسلام نوراللہ مرقدہ کے حکم سے انجمن تبلیغ اسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور امت مرزائیہ کا بھرپور مقابلہ کیا۔ قادیانیوں کے مشہور مناظر مفتی صادق، سرور شاہ، محمد حنیف کشمیری علامہ احمد مجاہد اور محمد سلیم وغیرہ کو بار بار عبرتناک شکست دی۔ گاؤں گاؤں شہر شہر گھوم کر قادیانیوں کا قلع قمع کیا۔

اور موصوف ہی صوبہ اڑیسہ کے سب سے پہلے فاضل دیوبند ہیں۔ جنہوں نے سونگڑہ میں علمی مرکز کی بنیاد ڈالی جسکی آج تقریباً ۱۸ شاخیں ہیں۔ اور اڑیسہ کا ہر فاضل یا تو آپ کا شاگرد ہے۔ یا شاگرد کا شاگرد۔ میدان تعلیم و تبلیغ کے علاوہ میدان سیاست کے بھی آپ شہسوار ہیں۔ آزادی وطن کے سلسلہ میں عظیم خدمات ہیں۔ اس وقت بھی آپ جمعیۃ علماء اڑیسہ کے صدر اور صوبہ اڑیسہ کے امیر شریعت ہیں۔ نیز جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کے رکن بھی ہیں المختصر موصوف مادر علمی کے ایسے ستونوں میں سے ہیں جنہوں نے اسکے مقصد اصلی کو ایک لمحہ کے لئے فراموش نہیں کیا۔ اور اس کی عظمت میں ہمیشہ چار چاند لگائے۔ مولانا موصوف کامیاب مناظر اور مبلغ ہونے کے ساتھ ایک کامیاب مصنف بھی ہیں۔ رد قادیانیت پر مختلف کتابیں آپ کی رہین قلم ہیں۔

انجمن تقویت الاسلام

مجلس مناظرہ کا ایک اہم پروگرام

از: منیر احمد گجراتی، ناظم نشر و اشاعت انجمن تقویت الاسلام دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند میں رد قادیانیت پر دس روزہ تربیتی کیمپ بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ وقت مقررہ پر گذر گیا۔ طلبہ و اساتذہ اور آئے ہوئے معزز مہمانوں نے اپنی پوری دلچسپی کا ثبوت پیش کیا۔ بہت پرکیف و پرمسرت ساعتیں دارالعلوم کے بنیادی تقاضوں کے مطابق تھیں۔ اس مبارک و مسعود موقعہ پر اراکین انجمن تقویۃ الاسلام مجلس مناظرہ نے اپنا پروگرام پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ وقت اور ماحول کی نزاکت کے پیش نظر پروگرام کا عنوان (ختم نبوت) طے کیا گیا۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی پورا لحاظ رکھا کہ اس پروگرام میں شرکت کرنے والے رفقاء کرام امتیازی حیثیت کے مالک ہوں۔ چنانچہ مجلس عاملہ نے ایسے ہی دس طلبہ کا جانبین کے لئے انتخاب کیا۔ جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں

علمائے اسلام کی طرف سے

۱۔ مولوی محمد اسامہ فتحپوری ۲۔ مولوی محمد حذیفہ
۳۔ محمد انعام سہارنپوری۔ ۴۔ بشیر احمد بھوجپوری
۵۔ مجاہد الاسلام سیتامڑھی

علمائے قادیانیت کی طرف سے

۱۔ مولوی سعید الرحمن بستوی ۲۔ مولوی حفیظ اللہ سلطانپوری
۳۔ محمد اقبال کانپوری۔ ۴۔ نظام الدین مدھوبنی
۵۔ محمد معصوم فیض آبادی۔

ان میں سے ایک جماعت کی سربراہی مولوی سعید الرحمن قاسمی کے سپرد تھی۔ اور دوسری جماعت کے قائد مولوی محمد اسامہ فتحپوری تھے۔ اس اہم پروگرام کے صدر دارالعلوم کے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ تھے اس طرح اس مناظرہ کے حکم بھی کرم فرمائے مکرم سلطان المناظرین فاتح قادیانیت حضرت مولانا اسماعیل صاحب کٹکی تھے۔ واضح رہے کہ محترم دس روزہ تربیتی کیمپ کے روح رواں تھے۔ رد قادیانیت پر موصوف کو ملکہ تامہ حاصل ہے جن کے دست حق پرست پر سینکڑوں قادیانیوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ اسی لئے موصوف کو یہاں مدعو کیا گیا تھا۔ اور تربیتی پروگرام حضرت موصوف ہی کی زیر نگرانی چل رہا تھا۔

بہر حال ہمارا یہ اجلاس ۱۸ جمادی الاولیٰ بروز جمعرات بعد نماز عشاء آٹھ بجکر پچاس منٹ پر شروع ہوا۔ اور جلسہ کا آغاز مولانا قاری شفیق الرحمن صاحب استاذ تجوید دارالعلوم کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ موصوف نے اسی موضوع سے متعلق آیات کا تلاوت کیلئے انتخاب فرمایا۔ تلاوت قرآن کا آغاز ہوتے ہی دارالحدیث میں سناٹا چھا گیا۔ قاری صاحب کی تلاوت کے بعد مخدومی مولانا عبدالرحیم بستوی صاحب کے صاحبزادہ قاری قمر الہدیٰ نے اسی موضوع پر ایک نظم سناکر سامعین کے دل جیت لئے۔ پھر مولوی زبیر احمد نے شرائط مناظرہ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد اپنے موقف کی وضاحت اور دعویٰ کا اثبات کیلئے قادیانی جماعت کے اناؤنسر مولوی سعید الرحمن بستوی نے دس منٹ کی ابتدائی تقریر کی۔ پھر دوسری جانب سے مولوی محمد اسامہ فتحپوری نے اپنے موقف کی وضاحت کے بعد تردیدی دلائل پیش کئے اسی طرح یکے بعد دیگرے جملہ مناظرین نے اپنی اپنی بات پیش کی۔ یہ پروگرام گیارہ بجے ختم ہوگیا فیصلہ سنانے کے لئے حکم مستحکم کو ناظم شعبہ مولوی عبداللہ بہرائچی نے دعوت دی۔ حضرت حکم صاحب نے تمام شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا کہ دونوں جماعتوں کے طلبہ نے بہت عمدہ، پرلطف و پرمعلومات پروگرام پیش کیا ہے۔ اہل حق علماء اسلام کے دلائل بہت محکم و مضبوط تھے۔ لیکن جن علماء نے باطل کی ترجمانی کی ہے انھوں نے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس وقتی ترجمانی میں بالکل مطابق النعل بالنعل کا منظر پیش کیا ہے۔ بلکہ ان سے تو قادیانی مربیین بھی مستفید ہوتے۔ جن کے دلائل مستحکم ہیں وہ بہرحال کامیاب ہیں میرا فیصلہ اہل حق کے ساتھ ہے۔ خدا تم لوگوں کو اور بھی ترقیات سے نوازے" اس کے بعد باطل کی ترجمانی کرنے والے مولوی سعید الرحمن نے کھڑے ہوکر اپنی شکست کے ساتھ توبہ کا اعلان کردیا۔ آخر میں صدر محترم شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم نے حکم صاحب کے فیصلہ کی تائید فرمائی اور چند منٹ میں اپنی بات ختم فرماکر صدر المدرسین حضرت مولانا معراج الحق صاحب مدظلہ العالی کو دعاء کے لئے دعوت دی۔ حضرت مدظلہ تشریف لائے اور دعاء سے متعلق نصیحتیں فرمائیں، عبادت و دعاء کا مقصود متعین فرمایا اور اخلاص کی طرف توجہ دلائی۔ اور اپنی قیمتی دعاؤں کے ساتھ جلسہ کا اختتام فرمایا۔

اس پروگرام کی خصوصیات

دوسرے پروگراموں کے مقابلہ میں یہ پروگرام بہت سی خصوصیات کا حامل تھا۔ اس پروگرام میں جہاں طلباء، دارالعلوم بڑے ذوق و شوق سے شریک تھے۔ دارالحدیث اپنی وسعت کے باوجود تنگ تھی۔ کمال تو یہ تھا کہ ہر شخص جہاں جس حالت میں تھا اخیر تک وہیں رہ گیا۔ نیز اساتذہ کرام کی بڑی تعداد اسٹیج پر رونق افروز تھی۔ استاذ الاساتذہ صدر المدرسین مدظلہ العالی کا ذکر آچکا ہے ان کے علاوہ استاذ الاساتذہ امام المنطق

بقیہ ص۔ پر